یا اللہ اپنی عطا کی ہوئی تمام نعمتوں میں ہمارے لئے خیر وبرکت ڈال دے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كَثِيرِ نِعَمِهِ وَفَضْلِهِ، وَعَظِيمِ بَرَكَتِهِ وَخَيْرِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ* فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ)[1].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! خدائے عزّوجلّ نے ہمیں ہر قسم کی نعمتوں سے نوازا ہے اس نے زمین میں اپنی رحمتیں ودیعت فرمادی ہیں اور روئے زمین پراپنی برکتوں کو عام فرمادیا ہے چنانچہ ارشاد ہے:(وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا)[2]. اوراس نے زمین میں برکت ڈال دی اور اس میں توازن کے ساتھ اس کی غذائیں پیدا کیں ،برکت کا مطلب ہے کسی چیز سے خیر ومنفعت کا ملنااس میں خوب اضافہ ہونااور اس سے برابر نفع حاصل ہونا[3] یعنی دیر تک نعمتوں کا پوراپورا فائدہ حاصل ہونا،جب انسان کو خیر وبرکت حاصل ہوتی ہے تو وہ اسے اچھی طرح محسوس کرلیتا ہے چنانچہ جب وہ اچھی صحت سے لطف اندوز ہوتا ہے تو اسے اپنی ذات میں محسوس

(١) الدخان: ٥١- ٥٢.
(٢) فصلت: ١٠.
(٣) ينظر: شرح النووي على مسلم (٨٢/٧).

کرتا ہے اور اپنے بچوں کی نیکی اور نیک نامی کے وقت بچوں میں خیر وبرکت محسوس کرتا ہے اسی طرح وہ اپنے مال اور رزق میں خیر وبرکت محسوس کرتا ہے جب مال اسے کیلئے کافی اور باعث خوشی ہوتا ہے الحاصل برکت بہت بڑی چیز اور عظیم نعمت ہے باری تعالیٰ نے اپنے نبی سیدنا نوح علیہ السلام کو اس کی ترغیب دی تھی اور اس کو طلب کرنے کی ہدایت کی تھی چنانچہ ارشاد فرمایا تھا: ﴿وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ﴾[1]، اور یوں دعا کرنا اے میرے رب! مجھے ایسا ٹھکانہ اور ایسا اترنا نصیب کر جو برکت والا ہو اور تو بہترین ٹھکانہ دینے والا اور بہترین اتارنے والا ہے اسی طرح سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے جب اپنے ربّ کریم کی نعمتوں کو شمار فرمایا تو اس میں برکت کو بھی ذکر فرمایا: ﴿وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَمَا كُنْتُ﴾[2] اور میں جہاں بھی رہوں اس نے مجھے بابرکت بنایا ہے یعنی میں جہاں بھی رہوں گا لوگوں کیلئے نفع بخش اور باعث برکت رہوں گا، ہمارے رسول اکرم ﷺ اس طرح خیر وبرکت کی دعا کیا کرتے تھے: «وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ»[3] اور میرے لئے ان تمام چیزوں میں برکت ڈالدے جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے

---

(١) المؤمنون: ٢٩.
(٢) مريم: ٣٢.
(٣) أبو داود: ١٤٢٥، والترمذي: ٤٦٤، والنسائي: ١٤٧٥، ابن حبان:٧٢٢ واللفظ له.

خیر وبرکت کی تمنا کرنے والو! جہاں تک اس بات کا سؤال ہے کہ ہم اپنی زندگی میں کس طرح خیر وبرکت حاصل کرسکتے ہیں؟ تو جاننا چاہیے کہ برکت کا سب سے اہم ذریعہ یہ ہے کہ مؤمن بندہ ہمیشہ اللہ کے فرمان پر عمل کرے پس اپنے رب کی اطاعت اور نمازِ فجر کی ادائیگی کے ساتھ دن کا آغاز کرے اسی طرح صبح کے وقت قرآن کریم کی تلاوت کرے اور اس کے معانی میں غور وفکر کرے یوں اس کا دن مبارک اور بابرکت ہوجائے گا کیونکہ قرآن کریم ایک مقدس اور بابرکت کتاب ہے جیساکہ باری تعالیٰ جلّ جلالہ کا فرمان ہے: ﴿كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ﴾[1]، یہ ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور وفکر کریں، واضح ہو کہ قرآن مجید کی سورتوں میں سورۂ بقرہ سب سے زیادہ متبرک سورہ ہے نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ»[2]. سورۂ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا اور حاصل کرنا برکت ہے، پھر ان اعمال کے بعد جب آدمی صبح سویرے اپنے کام میں لگ جاتا ہے تو وہ نبی کریم ﷺ کی اس دعا کی فضیلت وبرکت کو حاصل کرلیتا ہے «اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا»[3]. یا اللہ میری امت کیلئے اس کے صبح سویرے کے وقت میں برکت ڈال دے، اسی طرح سچ

---

(١) سورة ص: ٢٩.
(٢) مسلم: ٨٠٤.
(٣) أبو داود: ٢٦٠٦، والترمذي: ١٢١٢، وابن ماجه: ٢٢٣٦.

بولنے اور لوگوں کے ساتھ ایمانداری کے ساتھ معاملہ کرنے میں برکت مزید در مزید ہوجاتی ہے رسول اکرم ﷺ نے خرید وفروخت کرنے والوں کے بارے میں فرمایا ہے: «إِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا»[١]، اگر وہ دونوں سچ بولتے ہیں اور صاف اور سچی بات کرتے ہیں تو ان کی خرید وفروخت میں برکت ڈالدی جاتی ہے ،ایسے ہی جو بندہ حلال روزی حاصل کرنے میں محنت ومشقت کرتا ہے پھر اللہ کی عطا اور اس کے فضل وکرم پر راضی رہتا ہے اور اس پر قناعت کرتا ہے تو اس کے رزق میں خوب برکت نازل ہوتی ہے رسول رحمت ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «مَنْ رَضِيَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ؛ بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ وَوَسَّعَهُ»[٢]. جو بندہ خدائے عزوجل کی تقسیم اور اس کی عطا پر راضی رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نعمتوں میں برکت ڈال دیتا ہے اور اس میں کثرت ووسعت فرمادیتا ہے یا اللہ! ہماری روزی میں اور ہمارے تمام امور میں برکت ڈال دے اور ہم جہاں بھی رہیں ہمیں خیر وبرکت کا ذریعہ بنادے اور ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد عربی ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) متفق عليه.

(٢) أحمد: ٢٠٨١٥.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوَّلًا وَآخِرًا، يَمُنُّ بِالْبَرَكَةِ عَلَى مَنْ كَانَ لِرَبِّهِ شَاكِرًا، وَلِأَرْحَامِهِ وَاصِلًا، وَإِلَى النَّاسِ مُحْسِنًا، وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، الَّذِي أَرْسَلْتَهُ لِلنَّاسِ بَرَكَةً وَرَحْمَةً، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أُولِي الْإِحْسَانِ وَالتُّقَى، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ فِي الْخَيْرِ وَالْهُدَى.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! سرورِ کونین ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ، وَيُبَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ؛ فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»(۱). جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اسکی عمر دراز کردی جائے ہو اور اس کی روزی میں برکت ڈال دی جائے تو اسے اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے اور اپنے اہل قرابت کے ساتھ صلہ رحمی کرنی چاہیے الحاصل ماں باپ کے ساتھ اچھابرتاؤان کی خدمت اور عزیزواقارب کے ساتھ صلہ رحمی روزی اور عمر میں برکت کا سبب ہے اسی طرح گھر میں داخل ہوتے وقت دعا پڑھنے اور اہل وعیال کو سلام کرنے سے گھر میں امن وسکون قائم رہتا ہے اور خیر وبرکت عام ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً﴾(۲). پس جب بھی تم اپنے گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام

---

(١) أحمد: ١٤١٦٤.
(٢) النور: ٦١.

کیا کرو، یہ اللہ کی طرف سے ایک بابرکت اور پاکیزہ دعا ہے اسی سلسلے میں نبی کریم ﷺ کی ہدایت ہے: «إِذَا دَخلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ»[(١)]. جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جایا کرو تو ان کو سلام کیا کرو یہ تمھارے لئے اور تمھارے گھر والوں کیلئے خیر و برکت کا ذریعہ ہوگا، چونکہ اس میں آدمی کو سلام کرنے کا ثواب ملتا ہے پھر فرشتوں کی جانب سے اس سلام کا جواب ملتا ہے اس لئے خوب خیر و برکت حاصل ہوتی ہے[(٢)]، اسی طرح گھر کے لوگ جب الفت و محبت سے رہتے ہیں کھانے کے دسترخوان پر جمع ہوتے ہیں اور مِل جُل کر کھانا کھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ گھر والوں پر اپنی عطا و عنایت وسیع کر دیتا ہے اور ان کو خیر و برکت سے نوازتا ہے رسول رحمت ﷺ کا فرمان ہے: «اجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ؛ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ»[(٣)]. اکٹھے کھایا کرو اور بسم اللہ پڑھکر کھایا کرو تمھارے کھانے میں برکت ڈالدی جائے گی هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ، وَبَارِكْ لَنَا فِي الْأَزْوَاجِ وَالْأَوْلَادِ، وَالْأَرْزَاقِ وَالنِّعَمِ وَالْخَيْرَاتِ، وَبَارِكْ لَنَا فِي الْأَعْمَارِ وَالْأَعْمَالِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

---

(١) الترمذي: ٢٦٩٨. والمعجم الصغير للطبراني: ٨٥٦. واللفظ له.
(٢) مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح: (٢/٦١٢).
(٣) أبو داود: ٣٧٦٤، وابن ماجه: ٣٢٨٦.

قَدِيرٌ، وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، والرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.